اپنے وطن کی حفاظت اور اسکی خدمت آدمی کیلئے فخر اور اعزاز کی بات ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْقُوَّةِ وَالْجَلاَلِ، جَعَلَ الدِّفَاعَ عَنِ الْأَوْطَانِ مِنْ كَرِيمِ الْفِعَالِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَدِيدُ الْمِحَالِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ أَشْجَعُ الرِّجَالِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُ إِلَى يَوْمِ الْمَآلِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ:(**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ**).

میرے مؤمن بھائیو! عزیز دوستو! انسان اپنے وطن کا سپوت اور اپنے ملک کا فرزند ہوتا ہے وہ کہیں بھی ہو پوری زندگی اپنے وطن سے جُڑا رہتا ہے وطن میں اس کا خاندان،اہل وعیال اوردوست احباب ہوتے ہیں وطن سے اس کی یادیں وابستہ ہوتی ہیں وہاں اس کے کارناموں کی داستان لکھی جاتی ہے اور اس کی امنگوں اور تمناؤں کی بنیاد رکھی جاتی ہے آدمی کی نسبت اسکے وطن کی طرف ہوتی ہے اوراسی سے وہ پہچانا جاتا ہے وہ وطن کے سرمایہ اوراس کی نعمتوں کی حفاظت کرتا ہے اوروطن کے راز کی حفاظت کو اپنے لئے قابل

اعزاز سمجھتا ہے اسی لئے نبی کریم ﷺ نے وطن کی حفاظت کا حکم دیا ہے اور اس کے دفاع کی ترغیب دی ہے بلکہ آپ ﷺ نے اپنے عمل سے اسے ثابت فرمایا ہے چنانچہ ایک رات اہلِ مدینہ کو کوئی خوفناک آواز سنادی جس سے لوگ گھبرا گئے اور کچھ لوگ اس آواز کی طرف دوڑے تو انہوں نے دیکھا کہ نبی رحمۃٌ لِّلعٰلَمِیْن ﷺ وہاں سب سے پہلے پہنچ چکے ہیں پھر جب مدینہ منورہ کی حفاظت کے سلسلے میں پورا اطمینان ہو گیا تو آنحضرت ﷺ وہاں سے واپس ہوئے اور لوگوں کو اس طرح اطمینان دلایا: «لَمْ تُرَاعُوا، لَمْ تُرَاعُوا»، یعنی ڈرنے اور گھبرانے کی کوئی بات نہیں لوگو! بالکل مطمئن رہو. میرے دوستو! ذرا رسول اکرم ﷺ کی ہمت و شجاعت کے بارے میں سوچو اور وطن کی حفاظت اور اس کے دفاع کے سلسلے میں آپ ﷺ کی پیش قدمی پر غور کرو تاکہ ہمیں معلوم ہو کہ وطن کی حفاظت ایک شرعی مقصد اور دینی فریضہ ہے متحدہ عرب امارات کی حکومت اپنے جوانوں کو مضبوط بنانا چاہتی ہے اور انہیں وطن کی حفاظت میں شریک کرنے کی ہمیشہ خواہش رکھتی ہے اس مقصد کیلئے حکومت نے اَلْخِدْمَۃُ الْوَطَنِیَّہ کا ادارہ قائم کیا ہے تاکہ فرزندانِ وطن کے اندر ہمت و شجاعت اور صبر و سنجیدگی پختہ ہو پھر وہ وطن

کی حفاظت کریں اورملک کی سلامتی اور ترقی قائم ودائم رہےاوراس کی حصولیابیوں اور کارناموں کی حفاظت ہوسکے

نوجوانوں کے والدِ محترم! الْخِدْمَةُ الْوَطَنِيَّه میں شامل ہونا بڑے اعزاز کی بات ہے اس پر آپ اور آپ کے بچے قابلِ مبارکباد ہیں اللہ جل جلالہ کی رضامندی کیلئے قربانی پیش کرنے سے بہتر اور کون ساعمل ہوگا اسی طرح دین، وطن اورآبرو کی حفاظت سے عمدہ اور کیا کام ہوگا اور ملکی اتحاد اورآباءواجداد کے کارناموں کی حفاظت سے اعلٰی اور کون سا کارنامہ ہوگا؟ نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ کا فرمان ہے: **«رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا»** . اللہ کی راہ میں ایک دن مورچے پرڈٹے رہنا دنیا ومافیہا سے بہتر ہے یا اللہ! ہمیں تو اپنی اطاعت وعبادت کرنے والا بنادے اور اپنی رضاکیلئے وطن کی حفاظت کی توفیق عطافرما **(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)**.

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ.

وطن کے وفادار سپوتو! اپنے اندر ہمت و شجاعت اور قوت وطاقت پیدا کرو اور ہمیشہ محمد مصطفی خاتَم الانبیاءﷺ کا یہ فرمان یاد رکھو: «الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ؛ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ، وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ، احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ، وَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ وَلَا تَعْجِزْ». طاقت ور مؤمن، کمزور مؤمن کے مقابلے میں اللہ کے نزدیک بہتر اور زیادہ محبوب ہوتا ہے ویسے خیر تو ہر مؤمن میں ہوتا ہے اپنا نفع حاصل کرنے کی جستجو میں رہو اور اللہ سے مدد مانگتے رہو اور پست ہمت نہ بنو، اس لئے میرے بھائیو! اپنے ربِّ کریم سے مدد مانگتے رہو وطن سے انتساب کو اپنے لئے باعث فخر سمجھو اور جب بھی خِدمہ وَطِنیَّہ کے لئے بلایا جائے تو فوراً لبیک کہو اور اس میں شامل ہوکر اپنا قومی فریضہ پورا کیا کرو اور ہمیشہ صدر امارات شیخ محمد بن زاید حفظہ اللہ کے اس قول کو یاد رکھو: متحدہ عرب امارات کے بیٹوں پر مجھے مکمل بھروسہ ہے کہ انہیں جب بھی اور جہاں بھی قومی خدمت کیلئے پکارا جائے گا وہ فوراً تیار ہوجائیں گے اور وطن کیلئے قیمتی

سے قیمتی چیز بھی قربان کردیں گے انہوں نے کہنے سے پہلے عمل کیا ہے اور وطنِ عزیز کی تاریخ کے مختلف مواقع پر اس کی عملی تصویر پیش کی ہے

وطن کے فرزندو! مُسَلَّح افواج میں نوجوانوں کی شمولیت سے فوج کو مزید قوت اور طاقت حاصل ہوگی اسی طرح نوجوانوں کی ہمت وعزیمت اور شجاعت و قوت میں اضافہ ہوگا ان کے اندر جفاکشی اور خود اعتمادی کی روح بیدار ہوگی اور ان کو نظم وضبط، بلند ہمتی ثابت قدمی اور احساسِ ذمّہ داری کا سبق ملے گا نیز اُنہیں اللہ کی طرف سے اجر وثواب نصیب ہوگا اور مُعاشَرے کی طرف سے عزت واحترام ملے گا، یا اللہ! متحدہ عرب امارات کی مُسَلَّح افواج کی مدد فرما بَرّی بَحْری اور فضائی افواج کی حفاظت فرما اور نوجوانوں کو وطن کی خدمت اور ملک کی حفاظت کیلئے قبول فرما ***وصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا بِكَ مُؤْمِنِينَ، وَلَكَ عَابِدِينَ، وَإِلَيْكَ مُنِيبِينَ، وَبِوَالِدِينَا بَارِّينَ، وَارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. اللَّهُمَّ سَلِّمْ لَنَا إِمَارَاتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي اتِّحَادِنَا، وَاحْفَظْ لَنَا قِيَادَتَنَا. **اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَارَ وَالْأَمَانَ، وَعُمَّ الْعَالَمَ بِالرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ. اللَّهُمَّ وَفِّقْ**

رئِيسَ الدَّوْلَةِ، الشّيْخ مُحَمَّد بن زَايد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، ووَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشّيخ زَايد، وَالشّيخ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِك فَسِيحَ جَنَّاتِك، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِك وَغُفْرَانِك.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ. (**رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ**).

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.